سوال

(22) ﷺ یا صلعم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض کتب دینیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم یا صلعم لکھا ہوتا ہے۔اسی طرح کسی صحابی کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ کی علامت لکھی ہوتی ہے۔اس قسم کی علامت اوراختصار کی کیا حیثیت ہے۔(حافظ محمد یونس ربانی، فیصل آباد خریداری نمبر 2924)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی آداب میں سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ محبت اورچاہت سے ''صلی اللہ علیہ وسلم ''لکھا جائے،اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے شریفہ کے ساتھ رضی اللہ تعالیٰ عنہم تحریر کیاجائے، دیگر انبیاء کرام کے ساتھ علیہم السلام اور متقدمین اسلاف کے ساتھ رحمۃ اللہ علیہ، زندہ اہل علم کے ساتھ اور برخورداران کے ساتھ سلمہ اللہ لکھاجائے۔محدثین عظام نے وضاحت کی ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم یارضی اللہ عنہ کا اختصاریااس کی علامت نہ لکھی جائے اورنہ ہی باربارلکھے جانے سے کسی قسم کی اکتاہٹ پیدا ہونی چاہیے۔چنانچہ شارح صحیح مسلم علامہ نوووی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں''کاتب کوچاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ وتسلیم لکھنے کی پابندی کرے اور باربار لکھنے میں کوئی اکتاہٹ محسوس نہ کرے جوشخص اس سے غفلت کرتا ہے وہ گویاخیر کثیر سے محروم ہوگیا،اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے ساتھ عزوجل جیسے الفاظ لکھے،نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دیگراخیارامت کےلئے رضی اللہ عنہم جیسے الفاظ کا انتخاب کرے۔اس سلسلے میں رموزواشارات سے کام نہ لے بلکہ انہیں کامل طورپر لکھاجائے۔''(شرح تقریب النووی:ص291)

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح میں لکھتے ہیں:''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ عزیزوجلیل ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کےلئے عزوجل کے الفاظ نہ لکھے جائیں،اسی طرح صلاۃ وسلام کے الفاظ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کےلئے استعمال نہ کیے جائیں جیساکہ امام نووی نے شرح مسلم میں وضاحت کی ہے۔''(تدریب الراوی:ص293)

علامہ محمد جمال الدین قاسمی نے اپنی تالیف ''قواعد التحدیث''میں باقاعدہ آداب کا عنوان قائم کرکے بڑی تفصیل سے اس مسئلے کا حق ادا کیا ہے۔(قواعد التحدیث:ص237)

لہذا ہمیں اس سلسلہ میں سستی یاکوتاہی سے کام نہیں لینا چاہیے بلکہ ثواب وآداب کی نیت سے اللہ تعالیٰ عزوجل، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذکر خیر پرمذکورہ بالاآداب لکھنے کی پابندی کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:62